کینولا کی کاشت

تحریر و ترتیب: آغا جہانزیب

حال ہی میں ہونے والے پاکستان اکنامک سروے کے مطابق پاکستان آبادی کے لحاظ سے دنیا کا چھٹا بڑا ملک قرار دیا گیا ہے۔ سروے کے مطابق پاکستان کی آبادی 22 کروڑ ہو چکی ہے اور ہر روز اس میں اضافہ ہو رہا ہے۔ روز بروز بڑھتی آبادی کی خوردنی تیل کی ضروریات پورا کرنا ہمارے لیے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے لیکن اس کے باوجود ہر سال خوردنی تیل کی درآمد پر تقریباً 240 ارب روپے کا قیمتی زرمبادلہ خرچ کرتا ہے۔ ملک میں کل ضرورت کا صرف 33% خوردنی تیل پیدا ہوتا ہے جبکہ 67% ہمیں درآمد کرنا پڑتا ہے۔ تیل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کینولا کی کاشت میں اضافہ کی ضرورت ہے۔ کینولا ایک اہم تیل دار فصل ہے۔ اس فصل سے حاصل ہونے والا تیل کھانا پکانے اور صنعتی مصنوعات میں بخوبی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کینولا کے بیج میں بہترین قسم کا 44% خوردنی تیل پایا جاتا ہے۔ اس کے 23 کلوگرام بیج سے 10 لیٹر تیل بہ آسانی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ کینولہ کی کاشت میں اضافہ اور فروغ کے لیے خادم پنجاب کی ہدایت پر محکمہ زراعت پنجاب نے کسان پیکیج کے تحت کینولا کے کاشتکاروں کو کروڑوں روپے سبسڈی دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت کاشتکاروں کو -/5000 روپے فی ایکڑ بذریعہ واؤچرز سبسڈی فراہم کی جائے گی۔ کینولا یا میٹھی سرسوں، سرسوں کی ایسی قسم ہے جس کے تیل کا معیار عام طور پر اگائی جانے والی سرسوں سے بہت بہتر ہے اگر رایا، سرسوں اور توریا کی بجائے کینولا کاشت کیا جائے تو تیل کی کمی پر قابو پانے میں مدد مل سکتی ہے۔ کینولا کی پیداوار اور تیل کا معیار عام سرسوں کی نسبت بہت بہتر ہے۔ روائتی سرسوں کے تیل میں نقصان دہ اجزاء اروسک ایسڈ اور گلوکوسائنولیٹ قدرتی طور پر زیادہ مقدار میں موجود ہوتے ہیں جنہیں مستقل طور پر استعمال کرنا انسانی صحت کے لیے مُضر ہوسکتا ہے اور اس کی کھلی جانوروں کو مستقل طور پر خوراک میں استعمال کرانے سے جانوروں کو بیمار کرسکتی ہے۔ کینولا کے تیل اور کھلی میں یہ اجزاء نہ ہونے کے برابر موجود ہوتے ہیں اس لیے کینولا کے تیل کو انسانی خوراک میں اور کھلی کو جانوروں کی خوراک میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کینولا کی منظور شدہ اقسام میں پنجاب کینولا، فیصل کینولا، آری کینولا، ہائیولا 401 اور رستم کینولا شامل ہیں۔ کینولا کا وقت کاشت شمالی پنجاب کے علاقہ جات کے لیے وسط ستمبر سے آخر اکتوبر جبکہ وسطی اور جنوبی پنجاب کے لیے یکم سے آخر اکتوبر تک ہے۔ کامیاب کاشت کے لیے کاشتکاروں کو 1.5 سے 2 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ کینولا کو کلراٹھی اور سیم زدہ زمینوں کے علاوہ ہر قسم کی زمین پر کاشت کیا جاسکتا ہے۔ کاشت سے پہلے زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔ بہتر اگاؤ کے لئے اگر وافر پانی میسر ہو تو دوہری راونی کریں اس سے جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں۔ وریال زمین کی تیاری کے لیے 2 سے 3 دفعہ ہل چلا کر 2 دفعہ سہاگہ دیں۔ دیگر فصلات کی برداشت کے بعد زمین تیار کرتے وقت 3 سے 4 دفعہ ہل چلا کر 2 دفعہ سہاگہ دیں جبکہ بارانی علاقہ جات میں زمین کی تیاری اور وتر کی سنبھال کے لیے 2 سے 3 دفعہ ہل چلا کر 2 دفعہ سہاگہ دیں۔ کینولا کو بہتر پیداوار کے حصول کے لیے قطاروں میں کاشت کریں اور قطاروں کا آپس میں فاصلہ ڈیڑھ فٹ رکھیں۔ کینولا کی کاشت کے لئے ڈرل استعمال کریں۔ کینولا کو تر وتر میں بذریعہ پوریا ڈرل کاشت کریں۔ کینولا کو چھٹہ کے ذریعہ بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ کینولا کی ڈھلوان کھیت میں کاشت کے لیے رجر کے ساتھ وٹ بندی کرکے وٹوں کا درمیانی فاصلہ ڈیڑھ فٹ رکھیں اور کینولا کو خشک زمین میں وٹ بندی کرکے کاشت کرنے کے لیے بیج کو گیلی بوری میں 8 گھنٹے تک رکھنے کے بعد کاشت کریں۔ ایک بوری یوریا، ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ استعمال کریں۔ آبپاش علاقوں میں ڈی اے پی اور پوٹاشیم سلفیٹ کی پوری مقدار زمین تیار کرتے وقت اور یوریا کی آدھی مقدار پہلے پانی پر اور باقی مقدار پھول نکلتے وقت پانی کے ساتھ ڈالیں جبکہ پھول نکلتے وقت 10 کلوگرام فی ایکڑ سلفر کا محلول بنا کر آبپاشی کے ساتھ دینے سے پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ کینولا کی فصل کو کم از کم تین آبپاشیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ پہلا پانی فصل اگنے کے ایک ماہ بعد، دوسرا پانی پھول نکلتے وقت اور تیسرا پانی بیج بنتے وقت لگائیں۔ جب پودے چار پتے نکال لیں تو کمزور پودے اکھاڑ کر پودوں کا درمیانی فاصلہ چار سے چھ انچ تک کر دیں۔ پودوں کی چھدرائی پہلا پانی لگانے سے پہلے ہر صورت مکمل کریں۔ اچھی پیداوار کے لیے پودوں کی کم از کم تعداد 60 ہزار فی ایکڑ ہونا ضروری ہے۔ بروقت جڑی بوٹیوں کی

تلفی سے فصل بیماریوں اور ضرر رساں کیڑوں کے حملہ سے محفوظ رہتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے غیر کیمیائی طریقہ اور کیمیائی طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔ غیر کیمیائی طریقہ میں پہلی گوڈی پہلا پانی لگانے سے پہلے اور دوسری گوڈی پہلا پانی لگانے کے بعد وتر آنے پر کریں۔ اس طرح سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں۔ پودوں کو زمین نرم ہونے کی وجہ سے بہتر ہوا اور غذا ملتی ہے جس سے پودوں کی نشوونما بہتر اور پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔ فصل میں جڑی بوٹیوں کا تدارک کرنے کے لئے بوائی مکمل کرنے کے فوراً بعد وتر میں ایس میٹولا کلور 800 سے 1000 ملی لٹر 120 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ اسے کیمیائی طریقہ کہتے ہیں۔ کینولا کی فصل پر مختلف قسم کی بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں۔ جن سے پیداوار متاثر ہو سکتی ہے۔ کینولا کی بیماریاں اور تدارک درج ذیل ہے۔ وبائی جھلساؤ کی بیماری میں پودے کے پتوں، شاخوں اور تنے پر ہم مرکز دائروں کی شکل میں خاکی رنگ کے دھبے بن جاتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں پھلیوں پر دھبے بن کر بعد میں سوراخ ہو جاتے ہیں۔ زیادہ تر اس بیماری کا حملہ اس وقت نمودار ہوتا ہے جب فصل تقریباً اپنا بیج بنا چکی ہوتی ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں بیج سکڑا ہوا اور چھوٹے سائز کا بنتا ہے جس سے پیداوار کم ہو جاتی ہے اور بیج سے تیل بھی کم نکلتا ہے۔ بیج کو کاشت سے پہلے تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 2.5 گرام فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کریں۔ فصل پر بیماری ظاہر ہونے کی صورت میں بھی تھائیوفینیٹ میتھائل 2.5 گرام فی لٹر پانی میں ملا کر پندرہ دن کے وقفہ سے سپرے کریں۔ سفید کنگی کے حملے میں مختلف سائز کے سفید رنگ والے دھبے پودے کے ہر حصے پر نمودار ہوتے ہیں بعد میں یہ دھبے ابھار کی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔ پھول بدشکل اور بدنما ہو جاتے ہیں عموماً اس بیماری کا حملہ پھول آنے پر یا پھول آنے کے بعد ہوتا ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں پھول سے پھلیاں نہیں بنتی اور پیداوار بھی متاثر ہوتی ہے۔ تدارک کے لیے ابتدائی حملہ ہوتے ہی مینکوزیب + میٹالکسل بحساب 2.5 گرام فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ سفوفی پھپھوندی کے حملہ میں سفید رنگ کے سفوفی دھبے پتوں کے دونوں اطراف اور باقی سبز حصوں پر نمودار ہوتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں پتے گر جاتے ہیں۔ تنا گل جاتا ہے پھلیاں اور بیج کم بنتے ہیں۔ تدارک کے لیے تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 2 گرام فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ تنے کا گلنا یا جھلساؤ کی بیماری میں پتوں کے اوپر والی سطح پر دھبے ظاہر ہوتے ہیں۔ اس کے پتوں اور چھوٹی شاخوں پر سفید رنگ کے نرم و ملائم دھبے نمایاں ہونا شروع ہو جاتے ہیں جو کہ وقت کے ساتھ سیاہ رنگت اختیار کر لیتے ہیں اور تنا گل کے ٹوٹ جاتا ہے۔ بعد میں جراثیم کے سیاہ رنگ کے سپور پک کر ہوا کے ساتھ پورے کھیت میں بکھر جاتے ہیں۔ انسداد کے لیے ڈائی فینا کونازول بحساب 1 ملی لٹر فی لٹر اور کاربینڈازم بحساب 2 ملی لٹر فی لٹر دونوں پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ سرسوں کا جراثیمی جھلساؤ دو ماہ کے پودوں پر زیادہ حملہ آور ہوتا ہے ابتدائی حملہ کی صورت میں چھوٹے پتوں اور تنے کے زمین کے قریب والے حصے پر سیاہ دُھریاں ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ دُھریاں وقت کے ساتھ بڑھتی ہیں اور تنے کو گھیر لیتی ہیں۔ پودہ اندر سے کھوکھلا ہو جاتا ہے اور پانی کی طرح کا مائع نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ مائع سے گندے انڈے کی طرح بدبو آتی ہے۔ کھوکھلا ہونے کی وجہ سے پودا زمین پر گر جاتا ہے۔ انسداد کے لیے بیمار پودے کو اُکھاڑ کر جلا دیں اور سٹرپٹومائی سین بحساب 1 گرام فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ کینولا کی فصل پر حملہ آور ہونے والے ضرر رساں کیڑے اور ان کا انسداد درج ذیل ہے۔ سرسوں کی آرا دار مکھی اکتوبر اور نومبر میں نئی فصل پر حملہ آور ہوتی ہے۔ اس کی صرف سنڈیاں ہی نقصان کرتی ہیں۔ انسداد کے لیے سائنو سیڈ 240 ای بحساب 100 ملی لٹر یا لیمبڈا سائی ہیلوتھرن 2.5 ای سی بحساب 300 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ مولی بگ فصل پر اکتوبر اور نومبر میں حملہ کرتا ہے۔ بالغ اور بچے دونوں پتوں اور شگوفوں سے رس چوستے ہیں جس کی وجہ سے پتے پیلے ہو کر خشک ہو جاتے ہیں۔ مولی بگ کے حملہ سے پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ انسداد کے لیے کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لٹر یا لیمبڈا سائی ہیلو تھرن 2.5 ای سی بحساب 300 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ سرسوں کا سُست تیلہ گچھوں کی شکل میں پودوں کے مختلف حصوں شگوفوں، پھول، پتے اور تنے پر چمٹا نظر آتا ہے۔ بالغ اور بچے پتوں، تنوں، شگوفوں اور پھولوں سے رس چوستے ہیں۔ پتے چڑ مڑ ہو جاتے ہیں۔ پھول پھلیاں بنانے میں ناکام ہو جاتے ہیں اور حملہ شدہ پھلیوں میں صحت مند بیج نہیں بنتا۔ انسداد کے لیے کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لٹر یا بائی فینتھرن 10 ای سی بحساب 205 ملی لٹر 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ گوبھی کی تتلی سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ نر تتلی کے اگلے پروں کی سطح پر سیاہ دھبے نہیں ہوتے بلکہ مادہ کے اگلے پروں پر دونوں طرف سیاہ دھبے واضح ہوتے ہیں۔ پہلی حالت کی سنڈی صرف پتوں کی سطح کو کھرچتی ہے لیکن بعد میں یہ کناروں سے شروع ہو کر تمام پتے کو کھا جاتی ہے صرف پتوں کی رگیں باقی رہ جاتی ہیں۔ انسداد کے لیے ایلفا سائپر میتھرن 10 ای سی یا ایلفا سائپر میتھرن 5 ای سی بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

☆☆☆☆☆